محمد رفیق چودھری

حدیث وسنت

غامدی صاحب کی 'قطعی' فریب کاری

جناب جاوید احمد غامدی صاحب نے دین اسلام کو 'موم کی ناک' بنا رکھا ہے۔ وہ جب چاہتے ہیں دین میں تغیر وتبدل اور ترمیم و تنسیخ کرکے اس کا حلیہ بگاڑنے اور اس کی صورت مسخ کرنے کی مذموم اور ناکام کوشش فرماتے رہتے ہیں۔

مثال کے طور پر وہ 'داڑھی' کو کبھی سنت اور دین کہتے ہیں اور کبھی اسے سنت اور دین سے خارج سمجھتے ہیں۔ اُن کے ہاں ایک وقت میں وضو اور تیمّم سنت اور دین ہوتے ہیں اور دوسرے وقت وہ ان دونوں کو سنت اور دین کے دائرے سے نکال باہر کرتے ہیں۔ وہ کبھی حرمین شریفین کی حرمت کو سنت اور دین قرار دیتے ہیں اور کبھی اسے سنت اور دین سے الگ کردیتے ہیں۔ اُن کے ہاں کبھی أشھر حُرُم سنت اور دین ہوتے ہیں اور کبھی سنت اور دین نہیں ہوتے۔ کبھی طلاق اُن کے نزدیک سنت اور دین ہے اور کبھی سنت اور دین نہیں ہے۔ کبھی سؤر، خون، مردار اور خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کئے گئے جانور کی حرمت سنت ہوتی ہے اور کبھی اُسے سنت کے اُمور سے خارج کردیا جاتا ہے۔ اور لطف کی بات یہ ہے کہ ہر بار اپنے اس تغیر وتبدل کو وہ پوری قطعیت کے ساتھ سنت اور دین کہتے پھرتے ہیں اور پھر بالکل قطعیت کے ساتھ اُسے سنت اور دین کے اعزاز سے محروم بھی کردیتے ہیں۔ ع

جنابِ شیخ کا نقش قدم یوں بھی ہے اور یوں بھی

➊ غامدی صاحب جون ۱۹۹۱ء میں داڑھی کو سنت مانتے تھے۔ چنانچہ وہ اپنے ایک خط بنام شیر محمد اختر صاحب☆ میں لکھتے ہیں کہ

"......رجم کا معاملہ چونکہ دوسری قسم ہی سے تعلق رکھتا ہے، اس وجہ سے میں نے اس پر بحث

☆ موصوف پاک پتن میں غامدی صاحب کے سکول کے زمانے کے اُستاد تھے۔

www.KitaboSunnat.com

کی اور عام رائے کو ماننے سے انکار کردیا ہے۔ ورنہ داڑھی، ختنہ اور اس طرح کی بے شمار دوسری چیزیں، میں سنت کو مستقل بالذات شارع مان کر ہی دین میں شامل قرار دیتا ہوں۔''

(جاوید غامدی صاحب کا خط بنام جناب شیر محمد اختر بحوالہ ماہنامہ اشراق: شمارہ جون ۱۹۹۱ء، ص ۳۲)

❷ اس کے بعد جب مئی ۱۹۹۸ء میں غامدی صاحب نے چالیس (۴۰) اُمور پر مشتمل سنت اور دین کی ایک مکمل اور جامع فہرست مرتب فرمائی تو اس میں داڑھی کو شامل نہیں کیا اور اسے اس فہرست سے غائب کردیا، لیکن ختنہ کی سنت کو برقرار رکھا اور اسے بیان کردیا۔ چنانچہ انہوں نے یہ لکھا ہے کہ

''سنت سے ہماری مراد دینِ ابراہیمی کی وہ روایت ہے جسے نبی ﷺ نے اس کی تجدید واصلاح کے بعد اور اس میں بعض اضافوں کے ساتھ، اپنے ماننے والوں میں، دین کی حیثیت سے جاری فرمایا ہے......

اس ذریعے سے جو دین ہمیں ملا ہے، وہ یہ ہے:

① اللہ کا نام لے کر، اور دائیں ہاتھ سے کھانا پینا ② ملاقات کے موقع پر 'السلام علیکم' اور اس کا جواب ③ چھینک آنے پر 'الحمد للہ' اور اس کے جواب میں 'یرحمک اللہ' ④ نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت ⑤ جانوروں کا تذکیہ ⑥ نکاح ⑦ نکاح کا خطبہ ⑧ مونچھیں پست رکھنا ⑨ زیرناف کے بال مونڈنا ⑩ بغل کے بال صاف کرنا ⑪ لڑکوں کا ختنہ کرنا ⑫ بڑھے ہوئے ناخن کاٹنا ⑬ ناک، منہ اور دانتوں کی صفائی ⑭ استنجا ⑮ غسل جنابت ⑯ میت کا غسل ⑰ تجہیز وتکفین ⑱ تدفین ⑲ وضو ⑳ تیمّم ㉑ اذان ㉒ اقامت ㉓ نماز کے لئے مساجد کا اہتمام ㉔ شب وروز کی پانچ لازمی نمازیں ㉕ نمازِ جمعہ ㉖ نمازِ عیدین ㉗ نمازِ جنازہ ㉘ روزہ ㉙ اعتکاف ㉚ عیدالفطر ㉛ صدقۂ عیدالفطر ㉜ زکوٰۃ ㉝ ہدی ㉞ طواف ㉟ حرمین شریفین کی حرمت ㊱ اَشہر حرم ㊲ حج وعمرہ ㊳ عیدالاضحیٰ ㊴ عیدالاضحیٰ کی قربانی ㊵ ایام تشریق میں نمازوں کے بعد تکبیریں۔

سنت یہی ہے اور اس کے بارے میں یہ بالکل قطعی ہے کہ ثبوت کے اعتبار سے اس میں اور قرآن مجید میں کوئی فرق نہیں ہے۔ وہ جس طرح صحابہ کے اجماع اور قولی تواتر سے ملا ہے، یہ اسی طرح ان کے اجماع اور عملی تواتر سے ملی، اور قرآن ہی کی طرح ہر دور میں، اُمت کے

www.KitaboSunnat.com

اِجماع سے ثابت قرار پائی ہے۔'' (ماہنامہ اشراق: شمارہ مئی ۱۹۹۸ء، ص ۳۵)

③ اس کے بعد اپریل ۲۰۰۲ء میں غامدی صاحب نے چالیس (۴۰) سنتوں کے اس دین کو صرف ستائیس (۲۷) سنتوں میں تبدیل کرکے اس دین کا ایک نیا ایڈیشن تیار کرلیا:

سنتیں جب گھٹ گئیں تو دین کامل ہوگیا
غامدی کو گوہر مقصود حاصل ہوگیا

چنانچہ سنتوں کی ایک اور فہرست جاری فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ

''سنت سے ہماری مراد دین ابراہیمی کی وہ روایت ہے جسے نبی ﷺ نے اس کی تجدید واصلاح کے بعد، اور اس میں بعض اضافوں کے ساتھ، اپنے ماننے والوں میں، دین کی حیثیت سے جاری فرمایا ہے......

اس ذریعے سے جو دین ہمیں ملا ہے، وہ یہ ہے:

① اللہ کا نام لے کر، اور دائیں ہاتھ سے کھانا پینا ② ملاقات کے موقع پر 'السلام علیکم' اور اس کا جواب ③ چھینک آنے پر 'الحمد للہ' اور اس کے جواب میں 'یرحمک اللہ' ④ نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت ⑤ مونچھیں پست رکھنا ⑥ زیر ناف کے بال مونڈنا ⑦ بغل کے بال صاف کرنا ⑧ لڑکوں کا ختنہ کرنا ⑨ بڑھے ہوئے ناخن کاٹنا ⑩ ناک، منہ اور دانتوں کی صفائی ⑪ استنجا ⑫ حیض و نفاس میں زن و شو کے تعلق سے اجتناب ⑬ حیض ونفاس کے بعد غسل ⑭ غسل جنابت ⑮ میت کا غسل ⑯ تجہیز و تکفین ⑰ تدفین ⑱ عید الفطر ⑲ عید الاضحیٰ ⑳ اللہ کا نام لے کر جانوروں کا تذکیہ ㉑ نکاح وطلاق اور ان کے متعلقات ㉒ زکوٰۃ اور اس کے متعلقات ㉓ نماز اور اس کے متعلقات ㉔ روزہ اور صدقۂ فطر ㉕ اعتکاف ㉖ قربانی ㉗ حج وعمرہ اور ان کے متعلقات

سنت یہی ہے اور اس کے بارے میں یہ بالکل قطعی ہے کہ ثبوت کے اعتبار سے اس میں اور قرآن مجید میں کوئی فرق نہیں ہے۔'' (میزان: ص۱۰، طبع دوم، اپریل ۲۰۰۲ء)

سنت کی اس ترمیم شدہ فہرست پر نظر ڈالی جائے تو صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ اس سے داڑھی تو حسبِ معمول غائب ہے۔ اس کے علاوہ دیگر تیرہ (۱۳) اُمور کو سنت سے خارج کردیا گیا ہے جن میں وضو، تیمّم، حرمین شریفین کی حرمت، ہدی، طلاق، اشہر حرم، نمازِ عیدین، نمازِ

www.KitaboSunnat.com

جنازہ، نمازِ جمعہ، نماز کے لئے مساجد کا اہتمام وغیرہ شامل ہیں۔

④ پھر اس کے بعد زمانے نے ایک اور کروٹ لی تو غامدی صاحب نے بھی فروری ۲۰۰۵ء میں سنت کی مزید ترمیم شدہ نئی فہرست جاری کرتے ہوئے لکھا:

''سنت سے ہماری مراد دینِ ابراہیمی کی وہ روایت ہے جسے نبی ﷺ نے اس کی تجدید واصلاح کے بعد، اور اس میں بعض اضافوں کے ساتھ، اپنے ماننے والوں میں، دین کی حیثیت سے جاری فرمایا ہے......

اس ذریعے سے جو دین ہمیں ملا ہے، وہ یہ ہے:

✷ عبادات

① نماز ② زکوٰۃ اور صدقہ فطر

③ روزہ واعتکاف ④ حج وعمرہ

⑤ قربانی اور ایام تشریق کی تکبیریں

✷ معاشرت

① نکاح وطلاق اور ان کے متعلقات ② حیض ونفاس میں زن وشو کے تعلق سے اجتناب

✷ خوردونوش

① سؤر، خون، مردار اور خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کئے گئے جانور کی حرمت

② اللہ کا نام لے کر جانوروں کا تذکیہ

✷ رسوم وآداب

① اللہ کا نام لے کر اور دائیں ہاتھ سے کھانا پینا ② ملاقات کے موقع پر 'السلام علیکم' اور اس کا جواب ③ چھینک آنے پر 'الحمدللہ' اور اس کے جواب میں 'یرحمک اللہ' ④ نومولود کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت ⑤ مونچھیں پست رکھنا ⑥ زیرناف کے بال کاٹنا ⑦ بغل کے بال صاف کرنا ⑧ بڑھے ہوئے ناخن کاٹنا ⑨ لڑکوں کا ختنہ کرنا ⑩ ناک، منہ اور دانتوں کی صفائی ⑪ استنجا ⑫ حیض ونفاس کے بعد غسل ⑬ غسل جنابت ⑭ میت کا غسل ⑮ تجہیز وتکفین ⑯ تدفین ⑰ عیدالفطر ⑱ عیدالاضحیٰ

سنت یہی ہے اور اس کے بارے میں یہ بالکل قطعی☆ ہے کہ ثبوت کے اعتبار سے اس میں اور

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید میں کوئی فرق نہیں ہے۔'' (اُصول ومبادی: ص۱۰،۱۱، طبع فروری ۲۰۰۵ء)

اب ہم سنت کی اس نئی ترمیم شدہ تیسری فہرست پر نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس میں

① خوردونوش کے تحت 'سؤر، خون، مردار اور خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کئے گئے جانور کی حرمت' کے عنوان سے ایک نئی سنت کا اضافہ کر دیا گیا ہے، لیکن سنت کی ستائیس (۲۷) کی تعداد کو برقرار رکھنے کے لئے یہ ترکیب کی گئی ہے کہ 'اعتکاف' کی الگ سنت کو روزے کی سنت کے ساتھ ملا دیا گیا تاکہ گنتی کا میزانیہ (ٹوٹل) پورا رہے اور کسی ممکنہ اعتراض سے بچا جاسکے ......

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا

② دوسری ترمیم شدہ فہرست میں تو 'روزہ اور صدقۂ فطر' ایک سنت تھی۔ اب تیسری ترمیم شدہ فہرست میں 'روزہ و اعتکاف' ایک سنت قرار پائی۔

③ دوسری ترمیم شدہ فہرست میں زکوٰۃ کی سنت کے ساتھ صدقۂ فطر کی سنت شامل نہ تھی بلکہ وہ اس سے الگ ایک سنت تھی، مگر تیسری ترمیم شدہ فہرست میں زکوٰۃ کی سنت کے ساتھ صدقۂ فطر کی سنت کو ملا کر دو سنتوں کی ایک سنت بن گئی۔

④ دوسری ترمیم شدہ سنت میں نماز کی سنت کے ساتھ اس کے متعلقات بھی شامل تھے، مگر تیسری ترمیم شدہ فہرست میں نماز کی سنت سے اس کے متعلقات غائب کر دیئے گئے۔

⑤ دوسری ترمیم شدہ سنت میں حج و عمرہ کی سنت کے ساتھ ان کے متعلقات بھی شامل

☆ایک طرف غامدی صاحب کے پیش کردہ دین کے بنیادی تصورِ دین میں ترمیم وتحریف کا یہ عالم ہے کہ ہر نئے دور کے ساتھ اس میں تبدیلی دَر آتی ہے جس سے ان کا بنیادی تصورِ دین (تصورِ سنت) بھی محفوظ نہیں، لیکن دوسری طرف ہر ترمیم پر ان کا دعوائے قطعیت بھی قابل داد ہے کہ وہ کس استقامت کے ساتھ تینوں بار باہم متضاد دعویٰ کرتے ہیں، لیکن قطعیت کا لازمہ ہر شکل کے ساتھ برقرار رہتا ہے۔ زیر نظر مضمون کے عنوان میں 'قطعی' کا اضافہ اسی مخصوص اُسلوب کی نشاندہی کے لیے کیا گیا ہے۔ ایک دور میں ایک چیز مثلاً نمازِ جمعہ بالکل قطعی اور ثبوت میں مثل قرآن اور دوسرے دور میں اس کی قطعیت اور ثبوت میں مثل قرآن ہونا موقوف!

www.KitaboSunnat.com

تھے، مگر تیسری ترمیم شدہ فہرست میں حج وعمرہ کے متعلقات حذف کردیئے گئے۔

⑥ دوسری ترمیم شدہ فہرست میں 'اعتکاف' ایک مستقل سنت تھی جسے تیسری ترمیم شدہ فہرست میں روزے کے ساتھ شامل کرکے 'روزہ واعتکاف' کی ایک ہی سنت بنالی گئی اس طرح گویا اعتکاف نصف سنت قرار پائی۔

⑦ دوسری ترمیم شدہ فہرست میں قربانی ایک مستقل اور الگ سنت تھی۔مگر تیسری ترمیم شدہ فہرست میں اس کے ساتھ ایامِ تشریق کی تکبیریں نامی سنت شامل کرکے اُسے ایک ہی سنت بنالیا گیا۔

یاد رہے کہ 'ایام تشریق کی تکبیروں' والی سنت مئی ۱۹۹۸ء کی پہلی فہرست میں موجود تھی جو اپریل ۲۰۰۲ء کی فہرست سے خارج کردی گئی اور پھر ۲۰۰۵ء کی فہرست میں اُسے دوبارہ شامل کرلیا گیا ......

خداوندا ترے یہ سادہ دل بندے کدھر جائیں
کہ سلطانی بھی عیاری ہے، درویشی بھی عیاری

کبھی وضو، تیمّم، حرمین شریفین کی حرمت، ہدی، طلاق، نمازِ عیدین، نمازِ جنازہ، نمازِ جمعہ اور نماز کے لیے مساجد کا اہتمام سنن ہیں اور کبھی سنن کی فہرست سے خارج قرار پاتے ہیں۔ یہ تلعب بالدین کہاں تک جائز ہے، اس کے لیے قرآنِ حکیم کی یہ آیت پیش نظر رہے:

﴿أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ...﴾ (البقرۃ:۸۵)

"کیا بعض احکام پر ایمان رکھتے ہو اور بعض کے ساتھ کفر کرتے ہو۔"

اس تفصیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ غامدی صاحب نے سنت اور دین کو بازیچۂ اطفال سمجھ رکھا ہے جس میں وہ اپنے من مانے طریقے سے حسبِ خواہش ردّ وبدل کرلیتے ہیں۔ ویسے بھی جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اور 'دروغ گو را حافظ نباشد' بھی ایک تلخ حقیقت ہے۔

اطلاع: گذشتہ شمارے میں شائع شدہ مضمون **'غامدیت اور اسلام: ایک تقابل'** کی افادیت وجامعیت کے پیش نظر اسے ایک رنگین پوسٹر کی شکل میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ دبیز آرٹ پیپر پر شائع شدہ پوسٹر کو لٹکانے کے اوپر نیچے سلور کی پٹری بھی موجود ہے۔ قیمت: ۲۵ روپے ◉ رابطہ: مکتبہ قرآنیات، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار

www.KitaboSunnat.com